REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ
۱۲ رشعبان ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۲ر

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۴ رامان ۱۳۳۷ھش ۔ ۴ رمارچ ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۵۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

کراچی ۲۶ رفروری (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ

طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں :

قدسیہ بیگم صاحبہ سلمہا

کی علالت

کماسی (بذریعہ تار) مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب پرنسپل احمدیہ کالج کماسی (غانا مغربی افریقہ) بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی اہلیہ قدسیہ بیگم صاحبہ سلمہا لو بلڈ پریشر Low Blood Pressure سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

شاہ رضا پہلوی امریکہ جائیں گے

طہران ۳ رمارچ ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ایران کے شاہ رضا پہلوی نے امریکہ جانے کے لئے آئزن ہاور کی دعوت قبول کر لی ہے :

سعودی عرب اور بحرین میں علاقائی سمندروں کی حد بندی کے متعلق سمجھوتہ

خارجہ امور میں بحرین کا پہلا آزادانہ اقدام

ریاض ۳ رمارچ ۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سعودی عرب اور برطانیہ کے زیر حفاظت علاقہ بحرین نے ایک معاہدہ پر دستخط کر دیے ہیں ۔ جس کے مطابق دونوں ملکوں کے علاقائی سمندروں کی حد متعین کی گئی ہے ۔ اس معاہدہ کی توثیق ۲۶ رفروری کو کی گئی تھی ۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ بحرین نے خارجہ معاملات میں آزادانہ قدم اٹھایا ہے ۔ معاہدہ کی رو سے ایک کمیٹی بھی قائم کی گئی ہے جو دو ماہ کے اندر (معاہدہ سے منسلک کرنے کے لئے) ایک نیا نقشہ تیار کرے گی ۔ یاد رہے بحرین کے حکمران شیخ سلمان الخلیفہ حال ہی میں سعودی عرب گئے تھے ۔ جہاں انہوں نے معاہدہ کی گفت و شنید کی :

"ہم روس یا امریکہ دونوں میں سے کسی پر انحصار نہیں کریں گے"

متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر کرنل ناصر کی نشری تقریر

دمشق ۳ رمارچ ۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر کرنل ناصر نے ایک نشری تقریر میں کہا ہے کہ عرب قوم سوویٹ روس یا امریکہ پر بھی انحصار نہیں کرے گی ۔ آپ نے لبنان کے مسلمان نوجوانوں کے ایک وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہا عرب ہمیشہ سامراجی ایجنٹوں کے خلاف نبرد آزما رہیں گے جنہیں برطانیہ اور فرانس کی مالی امداد حاصل ہے ۔ صدر ناصر نے عراقی حکومت پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا عراقی حکومت کہتی ہے کہ ہم قوت سے محروم ہیں ۔ دراصل ہمیں عراق کے عوام کو یہ مشورہ دینا ہے کہ وہ آہنی زنجیریں توڑ کر سامراجی ایجنٹوں کا صفایا کریں :

متحدہ عرب جمہوریہ اور پاکستان

کراچی ۳ رمارچ ۔ ایک با اختیار پاکستانی ذریعہ نے بتایا ہے کہ جب تک خود عرب کوئی فیصلہ نہیں کر لیتے پاکستان مصر و شام کی متحدہ عرب جمہوریہ کو تسلیم نہیں کرے گا ۔ اس ترجمان نے کہا ایران نے نئی جمہوریہ کو تسلیم کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ پاکستان کے فیصلہ پر اثر انداز نہیں ہو گا :

ضروری اعلان

امسال "یوم مسیح موعود" ۳۰ مارچ کو ہو گا

جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے امسال "یوم مسیح موعود" ۳۰ مارچ (بروز اتوار) کو ہو گا ۔ واضح ہو کہ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کی رو سے یہ امر ثابت ہے کہ سب سے پہلی بیعت جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ کے مقام پر لی تھی ۔ وہ مارچ ۱۸۸۹ء کے آخری عشرہ میں ۲۳ مارچ کو لی گئی تھی ۔ اور جماعت احمدیہ کا قیام معرض وجود میں آیا تھا ۔ اس مبارک موقعہ کی یاد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات و معجزات نیز آپ کے احسانات اور تعلیمات کے تذکرہ کے لئے تقریب منانا مناسب ہے ۔ اس بارہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے استصواب کیا گیا ۔ تو حضور نے اس کی اجازت فرمائی ۔ جماعتوں کے امراء ۔ صدر صاحبان اور عہدہ داران کو چاہیئے کہ اس دن کی اہمیت کے پیش نظر اس تقریب کو عملی جامہ پہنائیں ۔ اور رپورٹیں بھی بھجوائیں :

نوٹ :۔ ۲۳ مارچ کو یوم جمہوریہ ہے لہذا امسال ۳۰ مارچ کو "یوم مسیح موعود" کی تقریب منائی جائے ۔

صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ سلمہا

کی صحت کے متعلق اطلاع

مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کی امریکہ سے تار موصول ہوئی ہے کہ آپ کی بیگم صاحبہ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم سلمہا اللہ تعالےٰ کی رسولی کا اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب ہوا ہے ۔ اور رسولی نکال دی گئی ہے ۔ اور اس میں کسی قسم کی زہریلی شاخ نہیں پائی گئی ۔ اور ٹیوبیں بھی کھول دی گئی ہیں اور حالت خدا تعالےٰ کے فضل سے تسلی بخش ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک ۔ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کا اپریشن بالٹی مور کے مشہور ہسپتال جان ہاپکنس میں ہوا ہے ۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں :

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی اے ۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۴ مارچ ۱۹۵۸ء

انتخابات

ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کی خبر ہے کہ

"لاہور ۲۳ فروری مشہور مسلم لیگی لیڈر راجہ غضنفر علی نے قومی اسمبلی میں عام انتخابات کے بارے میں مسلم لیگی ممبر مسٹر یوسف ہارون کے بیان کا پرجوش خیر مقدم کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ مسلم لیگ اصولاً جداگانہ انتخاب کی حامی ہے۔ مگر عام انتخابات کو ہر شے پر مقدم سمجھتی ہے۔ اور ہر حال میں عام انتخابات نومبر ۱۹۵۸ء میں کرانے کی حامی ہے۔ خواہ یہ انتخابات مخلوط طریق پر ہی کیوں نہ ہوں۔ آپ نے کہا کہ مسلم لیگ کی ہمیشہ ہی سے یہی پالیسی تھی مگر پچھلے دنوں کچھ لیڈروں کے بیانات سے غلط فہمیاں پیدا ہو گئی تھیں۔ اس سلسلہ میں چوہدری خلیق الزمان کا بیان خاص طور پر قابل ذکر تھا جس میں چوہدری صاحب نے کہہ دیا تھا کہ مسلم لیگ صرف جداگانہ انتخاب ہی کو قبول کرے گی۔ خواہ اس کے لئے قیامت کا ہی کیوں نہ انتظار کرنا پڑے۔ اس وقت بھی مسٹر چندریگر نے خلیق الزمان کے اس بیان کی تردید کر دی تھی۔ مگر مجھے خوشی ہے کہ اب مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی کے سکرٹری نے ایک دفعہ پھر واضح لفظوں میں مسلم لیگ کی پالیسی بیان کر دی ہے۔ آپ نے کہا کہ مسلم لیگ ہر حال میں نومبر ۱۹۵۸ء میں انتخابات چاہتی ہے۔ اور طریق انتخاب کے سوال پر کسی قسم کی بحث شروع کر کے انہیں ٹالنے کے حق میں نہیں ہے۔"

(جنگ کراچی ۲۵ فروری)

طریق انتخاب ایک سیاسی مسئلہ ہے اور اصولاً ہمیں اس کے متعلق لکھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ لیکن چونکہ بعض دینی اہل علم حضرات نے اس کو مذہبی رنگ دینے کی کوشش کی ہے۔ اور اس کا اثر اسلام کے اصول پر پڑتا ہے۔ اس لئے کبھی کبھی ناچار ہمیں اس پر قلم اٹھانے کی ضرورت پڑتی ہے۔

اوپر کی خبر سے واضح ہے کہ مسلم لیگ کے نزدیک بھی یہ ایک محض سیاسی مسئلہ ہے مذہبی نہیں۔ ورنہ وہ انتخابات میں تعجیل کو طریق انتخابات پر ترجیح کیوں دیتی۔ اس بیان سے ان مولویوں کی پوزیشن ڈانواڈول ہو گئی ہے۔ جنہوں نے مسلم لیگ کے سہارے پر ڈھاکہ بنگالہ سے مقصود آب کی لڑی لانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رکھا ہے۔ ان لوگوں کی پوزیشن اسی طرح ڈانواڈول ہو گئی ہے جس طرح ان کی پوزیشن احراریوں کے سہارے رائے عامہ جمع کرنے کے لئے ۱۹۵۳ء کے فسادات کو قتل و غارت تک پہنچنے کے بعد ڈانواڈول ہو گئی تھی۔ ہمیں یقین ہے کہ جس طرح ۱۹۵۳ء کے نتائج برآمد ہونے پر احراریوں اور ان حضرات میں جوتی پیزار شروع ہو گئی تھی۔ اب مسلم لیگیوں کے ساتھ بھی وہی جوتی پیزار ہوگی۔ کیونکہ جب دینی پتے جن پر تکیہ ہو ہوا دینے لگیں تو ہمیشہ یہی نتیجہ نکلتا ہے۔

یہاں لگے ہاتھ ہم ایک بات اور بھی عرض کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ جداگانہ انتخاب کے حق میں وہ لاجواب دینی دلیل ہے۔ جو بڑے اور شور سے دی جا رہی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ مخلوط طریق انتخاب سے ہندو پاکستان پر چھا جائیں گے۔ کیونکہ وہ اپنی اقتصادی طاقت کی وجہ سے ایسے مسلمانوں کو برسر اقتدار لائیں گے۔ جو ان کے دبیل ہیں۔ اس سے بڑھ کر شاید مسلمانوں کی اور توہین نہیں ہو سکتی۔ سوال یہ ہے کہ جب مسلمان نعوذ باللہ ایسا ہی بے غیرت ہے۔ تو جداگانہ طریق میں تو اور بھی خطرناک ثابت ہوگا۔ ہندو اپنا پورا کوٹہ لے کر اسمبلیوں میں جا بیٹھیں گے اور مسلمان ووٹوں کے ذریعہ جو ان کے زیر اثر ہوں گے۔ ایسے مسلمانوں کا انتخاب بھی کرائیں گے۔ جو ان کے دبیل ہوں گے۔ اور اس مطلب کے حصول کے لئے دھڑا دھڑ روپیہ خرچ کریں گے۔ اور بجائے مال زیادہ سے زیادہ خرید سکیں گے۔ اس سے تو ان کی طاقت اور بھی بڑھ جائے گی۔ وہ جو چیز سے ڈرایا جاتا ہے۔ وہ خوفناک تر صورت میں پیدا ہو گی۔ اس کے الٹ مخلوط طریق میں تو اس کا بہت بڑا امکان ہے۔ کہ مسلمان مسلمان کی حیثیت سے اپنا ووٹ استعمال کرے۔ لیکن جب دو مسلمان ایک سیٹ کے لئے کھڑے ہوں گے۔ تو دونوں میں انتخاب کرنا عام مسلمان ووٹر کے لئے کوئی دقت نہیں رکھے گا۔ اور ہندو آسانی سے اپنے زیر اثر مسلمان ووٹر کو اپنے مفاد کے لئے اکسا کر یہ ذہنیت پیدا کر سکتا ہے۔ کہ ووٹ تو بہر حال مسلمان ہی کو دیا جا رہا ہے۔ اور قیمت بھی ملتی ہے۔ یعنی

رند کے رند رہے ہاتھ سے جنت نہ گئی

یعنی ووٹ بھی مسلمان کو دیا۔ اور قیمت مفت میں وصول ہوئی۔ اس سے ظاہر ہے کہ یہ دلیل کتنی بودی ہے۔

پھر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مخلوط انتخابات سے غیر مسلموں اور مسلموں کو ایک قوم بنایا جا رہا ہے۔ اسلام اس کو برداشت نہیں کر سکتا۔ حالانکہ سیاسی اور وطنی قومیت اور چیز ہے۔ جس طرح ایک مسلمان پاکستانی ہے اسی طرح ایک عیسائی اور ایک ہندو اور ایک پارسی یا ایک بدھ بھی جو پاکستان میں بطور اپنے وطن کے رہتا ہے۔ پاکستانی ہے۔ بلحاظ پاکستانی ہونے کے اس طرح سب کی وطنی قومیت پاکستانی ہے۔ کیا ہمارے یہ دینی علماء اس بات کو برداشت کریں گے کہ پاکستان میں رہنے والے ہندو۔ عیسائی۔ پارسی

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی مصروفیت

از مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

۲۴ فروری ساڑھے نو بجے صبح کوٹھی دار الصدر میں مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا ایک خاص اجلاس ہوا۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے از لطف و کرم و ذرہ نوازی شرکت فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم قائد صاحب نے گزشتہ تین ماہ کی کارگزاری کی رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تقریباً نصف گھنٹہ تقریر فرمائی۔ جس میں حضور نے خدام کو مختلف نصائح فرماتے ہوئے انہیں اپنے اندر دیانت پیدا کرنے کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی۔

۵ بجے شام مکرم چوہدری احمد جان صاحب نے "بیت الفضل" میں ایک دعوت چائے کا اہتمام کیا۔ جس میں خصوصیت سے غیر احمدی تاجر مدعو کئے گئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ اور مکرم چوہدری احمد جان صاحب نے باری باری تمام تاجر اصحاب کا حضور سے تعارف کروایا۔ آخر میں صہبا صاحب نے حضور کی آمد کی خوشی میں اپنا تازہ کلام سنایا۔

۲۵ فروری مکرم سید غلام مرتضیٰ صاحب ریٹائرڈ چیف انجینئر کی درخواست پر حضور اپنے اہلبیت اور خدام کے ہمراہ ۹ بجے صبح ڈملوٹی تشریف لے گئے اور چھ بجے شام تک حضور نے وہیں قیام فرمایا دوپہر کے کھانے اور شام کی چائے کا انتظام بھی مکرم شاہ صاحب کی طرف سے اس جگہ ہی کیا گیا۔ شام کو حضور "بیت الفضل" میں واپس تشریف لے آئے ــــ حضور کو نزلہ کی تکلیف رہی۔

۲۶ فروری۔ آج بھی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کی فلاسفی

اسلامی معاشرت کا نصب العین

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

(۱)

اسلام سے قبل ایام جاہلیت میں عرب ایک دوسرے سے ملاقات اور رخصت ہوتے وقت "خدا تیری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچائے اور تو صبح کے وقت ہمیشہ ہی آسودہ حال رہے" وغیرہ کلمات استعمال کیا کرتے تھے۔ اور اس قسم کے کلمات کو "تحیۃ العرب" میں شمار کیا جاتا تھا۔ اور یہ عرب سوسائٹی کا بنیادی جزو تھے۔ اس قسم کے کلمات استعمال نہ کرنے والا نابلد خیال کیا جاتا لیکن اسلام جو ظاہری و باطنی محاسن اور فضائل کا حامل ہے۔ اس نے ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے ملتے وقت ایک ایسا عظیم الشان اور حیات بخش پیغام دیا۔ جو حیران کن انقلابی روح اور مقاصد جلیلہ کا حامل ہے۔ اسی پیغام میں جو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پر مشتمل ہے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ اسلامی معاشرت کے نصب العین میں تین اساسی مقاصد رکھے گئے ہیں۔ اور یہ مقاصد بطور محور کے ہیں۔ یعنی ۱۔ سلامتی ب۔ رحمت۔ ج۔ برکت اور نتیجۃً اصولی رنگ میں اس امر کو اچھی طرح سے ذہن نشین کر دیا۔ کہ یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کی رضامندی کے لئے ہے۔ اس لئے مسلمانوں کا فرض ہے کہ ہمیشہ ان خوبیوں اور اخلاق کی توفیق و تکمیل خدا تعالیٰ سے طلب کرتے رہیں اور ان کے کاموں میں شرک کی ملونی نہ ہو۔ اور وہ اپنی زندگی کے مختلف شعبوں کو خدا تعالیٰ کی رضا اور قرآنی احکام کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ سورہ فاتحہ میں بطور اصل کے اس امر کی طرف "ایاک نعبد وایاک نستعین" میں اشارہ کیا گیا ہے

(۲)

سلام کیا ہے؟ دراصل اس پیغام میں یہ بتایا گیا ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کیا کیا حقوق و فرائض ہیں؟ اسلامی سوسائٹی کے کیا کیا مقاصد اور اغراض ہیں؟ اور ان کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں کون سے قومی اور ملی فوائد ہیں جن سے اسلامی ماحول سراسر رحمت اور برکت بن جاتا ہے۔ سلام ایک دعائیہ فقرہ ہے جس میں ایک شخص دوسرے شخص کو یہ کہتا ہے کہ میں آپ کے لئے یہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر قسم کے فتنہ اور شر سے محفوظ رکھے۔ اور آپ ہر قسم کے آرام و راحت میں زندگی گذاریں۔

اس دعا میں فریقین آپس میں معاہدہ کرتے ہیں اور یہ معاہدہ تکرار کے ساتھ دن میں کئی مرتبہ فریقین کے درمیان ہوتا رہتا ہے۔ تاکہ اخوتِ اسلامیہ کا معاہدہ اپنی تمام خوبیوں کے ساتھ ہمیشہ پیش نظر رہے۔ اور مسلمان اس سے غافل نہ ہونے پائیں۔ اس اخلاقی معاہدہ کا خلاصہ بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کی غرض کی تکمیل میں مضمر ہے حضور صلعم سے ایک مرتبہ ایک اعرابی نے پوچھا کہ آپؐ کی بعثتِ مبارکہ کا مشن کیا ہے تو آپ نے فرمایا

"بعثت لاتمم
مکارم الاخلاق۔"

یعنی میں تو اس لئے مبعوث کیا گیا ہوں کہ تا میں محاسن اخلاق کی تکمیل کر سکوں۔

(۳)

دنیا کی ہر سوسائٹی اپنے سامنے کوئی نصب العین اور اساسی۔ علمی و عملی نظریہ رکھتی ہے۔ اور مقرر کردہ نصب العین کی کامیابی ہی اس سوسائٹی کی کامیابی ہوا کرتی ہے۔ اسلامی معاشرت کے نصب العین کا بنیادی محور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے روح پرور پیغام میں کمال بلاغت و فصاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس پیغام میں کسی قسم کی کوئی تفریق یا تمیز نہیں کی گئی۔ بلکہ ایک حدیث میں یہ بھی وارد ہوا ہے کہ تو اپنے جاننے والے اور نہ جاننے والے شخص کو بھی السلام علیکم کہہ۔ اس میں بھی یہی فلسفہ ہے کہ حسن سلوک سب کے ساتھ ہونا چاہیئے کیونکہ مختلف افراد مل کر ہی ایک سوسائٹی بناتے ہیں اور معاشرے کی اصلاح کے لئے بلا امتیاز سب کے ساتھ حسن سلوک ضروری ہے۔ قرآن کریم نے کسی قوم میں تعمیری انقلاب پیدا کرنے کے لئے نفسی اور افراد کی اصلاح کیلئے یہ اصول بیان فرمایا ہے۔

ان اللہ لایغیر ما
بقوم حتی یغیروا
ما بانفسہم۔

(۴)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں ان ایجابی سلبی فضائل و معائب کا ذکر کیا گیا ہے۔ کہ جو سوسائٹی کے ماحول کو خوشگوار بناتے ہیں اور ان امور سے روکا گیا ہے جو ناخوشگواری اور تباہی کا باعث بنتے ہیں۔ مثال کے طور پر سود خوری۔ رشوت۔ قطع رحمی۔ جوا۔ بے حیائی کے جملہ کام۔ خیانت رنگ و نسل کی تمیز۔ خود ستائی۔ حرص افتراء بہتان۔ بخل۔ اسراف۔ بدعہدی زنا۔ فسق و فجور۔ بے جا غیظ و غضب نفس پرستی۔ شراب نوشی۔ ظلم۔ قتل نفس۔ کم تولنا وغیرہ الغرض جملہ قسم کی لغویات سے کلیتۃً اجتناب کا حکم دیا گیا ہے۔ کیونکہ مندرجہ بالا اقسام کے عیوب اور جرائم سلام۔ رحمت اور برکت کے پیغام اور مقصد کے منافی ہیں۔

جب ایک مسلمان نماز سے فارغ ہوتا ہے۔ تو وہ اپنے دائیں اور بائیں طرف کے بھائیوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کے دعائیہ پیغام سے اپنی نماز کو ختم کرتا ہے اس کا بھی یہی مفہوم ہے۔ کہ ہم نے اب جو نماز پڑھی ہے تو اس کا خاتمہ صرف اور صرف اس تعمیری فلسفہ پر ہونا چاہیئے جو کہ کلیتۃً رحمت اور برکت کا باعث ہو اور کسی قسم کی لغو حرکت سرزد نہ ہو چنانچہ قرآن مجید میں آتا ہے۔

"قد افلح المومنون
الذین ہم فی صلوتہم
خشعون والذین ہم
عن اللغو معرضون"۔

اسی طرح اس السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں قوم کے ہر طبقہ و فرد سے یہ اپیل کی گئی ہے۔ اور زریں سبق دیتے ہوئے اسے کہا گیا ہے۔ کہ سچ بولنا۔ عفو۔ حلم۔ صلہ رحمی۔ تزکیہ نفس ایثار ادائیگی امانت۔ صبر شکر۔ فقراء و مساکین یتامیٰ اور معذوروں کے حقوق کا خیال رکھنا۔ اس قسم کی باہمی تعاون کی کمیٹیاں مقرر کی جائیں کہ جن سے قوم کا معیار زندگی بلند ہو۔ اطاعت والدین اور ان کی خدمت میں سرور اور فخر محسوس کرنا پورا تولنا۔ وعدہ کی تکمیل بروقت کرنا تاکہ بدظنی پیدا ہی نہ ہو۔ نیک مشورہ دینا۔ تواضع۔ سخاوت۔ صفائی الغرض حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال رکھتے ہوئے اپنے آپ کو سوسائٹی کا مفید عضو اور نافع الناس وجود بنانا نافع الناس شخص بھی حیات جاودانی حاصل کرتا ہے۔ قلعے اور محلات زلازل سے برباد ہو سکتے ہیں۔ اور وہ آن کی آن میں کھنڈرات بن جاتے ہیں۔ سمندر اور دریا اپنا رخ بدل سکتے ہیں مگر نافع الناس کی نیکیاں ختم نہیں ہو سکتیں۔ مشہور شاعر مصر شوقی کہتا ہے۔ ؎

الناس صنفان موتی فی حیاتہم
وآخرون ببطن الارض احیاء

یعنی عوام کی دو اقسام ہیں ایک تو وہ ہیں جو زندہ ہیں مگر پھر بھی وہ نہ ہونے کے برابر ہیں مگر ایک وہ بھی ہیں جو شہر خموشیاں میں زندگی گذار رہے ہیں اور ہزاروں من کی مٹی ان کے اوپر ہے مگر باوجود اس کے وہ زندہ ہیں۔ اور زندگی کے مقصد کو انہوں نے حاصل کر لیا

(۵)

اس پیغام میں ایک اور زریں سبق دیا گیا ہے۔ جس کا تعلق توحید باری تعالیٰ کے عقیدہ سے ہے۔ تاریخی لحاظ سے ایک مؤرخ "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کی صرف یہی توجیہ بیان کرے گا کہ چونکہ عرب لوگ اپنی گفتگو میں اصنام مختلفہ کے نام لیا کرتے تھے۔ اس لئے ان کو یہ فقرہ سکھایا گیا ہے تاکہ بتوں کی محبت ان کے قلوب سے محو ہو جائے۔ یہ صرف ایک ظاہری خوبی تو ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ اس پیغام میں ہر مسلمان کو یہ حکم

دیا گیا ہے کہ اسلام میں عقیدہ توحید بنیادی پوزیشن کا حامل ہے اور حقیقی سلام رحمت اور برکت کا حصول اس عقیدہ اور رکن کے بغیر ناممکن اور عبث ہے۔ مفتی مصر استاذ محمد عبدہ مرحوم اپنے رسالہ التوحید" میں رقمطراز ہیں:

واما اعتقادھم جمیعھم
باللہ واحد فھو توحید
لمنازع نفوسھم الی
سلطان واحد یخضع
الجمیع لحکمہ وفی
ذلک نظام اخوتھم
وھی قاعدۃ سعادتھم

یعنی ایک خدا تعالیٰ پر اعتقاد رکھنا دراصل عوام میں ایک سلطان امر بادشاہ کی طرف میلان پیدا کرنا ہے تاکہ سب افراد خدا تعالیٰ کے اوامر کی اطاعت کریں۔ اور اسی میں ہی اخوت اور حقیقی سعادت کا نظام پایا جاتا ہے۔

ہزارہا رحمتیں اور برکتیں "الرسول الاعظم" پر ہوں جس مبارک اور مطہر وجود نے قرآنی ارشاد

واذا حییتم بتحیۃ فحیوا
باحسن منھا اوردوھا۔
(النساء)

(یعنی جب تم کو سلام کیا جائے تو اس سے بہتر رنگ میں یا اس کے موافق جواب دو") کی روشنی میں تمام مسلمانوں کو ایک ایسا انقلابی پیغام دیا ہے۔ جو واقعی کایا پلٹ ثابت ہوا ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اس پیغام کے حقائق کو سمجھتے ہوئے سلام۔ رحمت اور برکت کی اشاعت کا باعث ہوتے ہیں۔

درخواستہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ کا اپریشن ہوا ہے۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔

(عظمت اللہ راجپوت لاہور)

۲۔ سید باقر حسین شاہ صاحب پر ایک دو مقدمے دائر ہیں۔ بزرگان سلسلہ واحباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ شاہ صاحب وہ پہلے شخص ہیں۔ جنہوں نے سب سے پہلے بوریوالہ شہر میں احمدیت قبول کرنیکی سعادت حاصل کی

ماسٹر عنایت اللہ سکرٹری مال جماعت احمدیہ بوریوالہ - ملتان

حضرت عرفانی رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

از مکرم حافظ ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب ایم بی بی ایس مقیم برٹش بورنیو

حضرت عرفانی رضی اللہ عنہ کے ذکر خیر کے ثواب میں میں بھی حصہ لینا چاہتا ہوں ۱۳ مارچ ۱۹۱۴ء کو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا۔ اور ۱۳ اور ۱۴ مارچ (جمعہ ہفتہ) کے دن جماعت کے لئے بڑی ہی بے چینی میں گذرے۔ الوصیت میں جو نقشہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کھینچا ہے۔ بعینہٖ اسی طرح مومنین کی جماعت کی کمریں ٹوٹ رہی تھیں۔ اور اس بے چینی اور اضطراب کی حالت میں سب کی نگہ آسمان کی طرف تھی۔ روزہ رکھنے والوں نے روزہ رکھا اور انتہائی گریہ و زاری سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا اور التجا کی گئی۔ مگر ایک چھوٹا سا گروہ جماعت میں تفرقہ پیدا کرنے میں تلا ہوا تھا۔ اور نظام خلافت کو توڑ دینے پر مصر تھا جمعہ کا دن گذرا۔ ہفتہ کی رات گذری اور ہفتہ کا دن وہ بے قراری کا دن تھا کہ اس کی حقیقت بر موقعہ موجود اصحاب ہی جان سکتے ہیں۔

صبح دس بجے کے قریب جماعت مومنین بے قراری کی حالت میں مسجد نور میں جمع ہوئی۔ تا دعاؤں کے ساتھ فضل الٰہی کو جذب کیا جائے۔ مگر اس اجتماع کا علم پانے پر مولوی محمد علی صاحب بھی فوراً آن موجود ہوئے۔ اور یہ تلقین کرنے لگے کہ جماعت کا کام چلانے کے لئے صرف انجمن ہی کافی ہے خلیفہ کی ضرورت نہیں۔ آخر یہ مجلس اس تلقین پر ہی برخاست کی گئی کہ احباب دعاؤں میں مصروف رہیں۔

ظہر کی نماز کے بعد پھر یہ جماعت مومنین (جو قادیان اور بیرونجات سے آمدہ احباب کو ملا کر غالباً ۱۵۰۰ سو کی تعداد میں تھے) مسجد نور میں اس انتظار میں بیٹھی رہی کہ شاید اب ہی خلافت کا انتخاب ہو گا لیکن پھر وہی اعلان دہرایا گیا کہ احباب ابھی خاص درد دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔ اور مجمع پھر منتشر ہو گیا۔ اس اثناء میں مولوی محمد علی صاحب خلافت کے انکار پر ہی مصر رہے

اب آخر عصر کا وقت آیا۔ اور عصر کی نماز کے بعد بھی مسجد نور میں جماعت مومنین بیٹھی رہی۔ کہ اب آخری فیصلہ ہو گا۔ چنانچہ حضرت نواب محمد علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی وصیت تھی۔ جو بطور امانت کے سپرد کی گئی تھی

یہ وصیت آپ نے بآواز بلند پڑھ کر سنائی اور کہا کہ میں نے امانت ادا کر دی اب جماعت کا کام ہے کہ اس وصیت کے مطابق اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وصیت کے مطابق خلافت کا انتخاب کرے۔ اسی وقت جناب مولوی محمد احسن صاحب امروہی مرحوم کی زبان پر اللہ تعالیٰ نے یہ الفاظ جاری کروائے کہ میں خلافت کے لائق صرف حضرت میاں صاحب (حضرت خلیفہ ثانی اس وقت حضرت میاں صاحب کے نام سے ہی یاد کئے جاتے تھے) کو ہی سمجھتا ہوں۔ اس پر یکبارگی سارے مجمع سے یہ آواز بلند ہوئی۔ "میاں صاحب میاں صاحب"

مسجد نور کے شمالی جانب سے پھر ایک اکیلی آواز اٹھی کہ "میری بھی ذرا سن لو"۔ یہ مولوی محمد علی صاحب کی آواز تھی۔

اس وقت حضرت عرفانی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ اور بڑے جلال سے بلند آواز سے فرمایا۔

"مولوی محمد علی صاحب اب آپ بیٹھ جائیں۔ ہم مزید آپ کی بات سننے کے لئے تیار نہیں ہیں"۔ یہ آواز کیا تھی گویا ایک فرشتہ کی آواز تھی۔ اس آواز میں وہ آسمانی جلال تھا ایک عاشقانہ جلال کہ مولوی محمد علی صاحب کو سوائے بیٹھ جانے کے (چارہ) نہ رہا

اس مجلس سے الگ ہو جانے کے اور کچھ نہ بنی۔

آج تک میں حضرت عرفانی رضی اللہ عنہ کے اس انداز عاشقانہ سے حظ اٹھا رہا ہوں۔ اور اس مجمع مومنین نے حضرت خلیفہ ثانی سیدنا المصلح الموعود کی بیعت کی۔ جاء الحق وزھق الباطل کا ایک نمایاں نظارہ تھا کہا گیا تھا کہ مسیح کا نزول ثانی فرشتوں کے جھرمٹ میں ہو گا۔

بخدا ہم نے تو اس روز یہ فرشتوں کا جھرمٹ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ ہر فرشتہ خلافت کے قیام پر لبیک کہہ رہا تھا۔

ہاں فرشتے تو کیا وہ دن جمال و جلال الٰہی کے ظہور کا دن تھا۔ میری عمر اس وقت ۱۴ برس کی تھی۔ مگر اس روز کا ہر روز احساس میرے دل پر یہی تھا کہ گویا میں نے خدا تعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔ کان اللہ نزل من السماء۔

حضرت عرفانی رضی اللہ عنہ پر خدا تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔ کس پیار کس عشق کے عاشقانہ جلال سے ان کی زبان سے یہ فقرہ نکلا کہ "بیٹھ جاؤ۔ اب مزید ہم آپ کی سننے کے لئے تیار نہیں"۔ اس آواز میں وہ رعب تھا کہ مولوی محمد علی صاحب کو چپکے سے بیٹھ جانے کے سوا اور کوئی چارہ نہ تھا۔ دراصل یہ آواز صرف عرفانی صاحب کی نہ تھی۔ سارے مجمع مومنین کی آواز تھی۔

یوم وقف جدید کے سلسلہ میں کنری میں جلسہ

مورخہ ۹ فروری کو جماعت احمدیہ کنری کے زیر اہتمام وقف جدید کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض ڈاکٹر شیخ احمد دین صاحب امیر جماعت [illegible] ادا فرمائے۔

مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ نائیجیریا اور مکرم مولوی غلام احمد [illegible] فرخ مربی حلقہ خیرپور نے تقریریں کیں۔ اور وقف جدید کے ہر سہ پہلوؤں کو [illegible] فرمایا اور اس کی اہمیت اور فوائد دلنشین پیرائے میں بیان فرمائے

مکرم صدر صاحب جلسہ نے اپنی افتتاحی اور اختتامی تقریروں میں [illegible] کو وقف جدید کے دوررس اور بابرکت نتائج کا ذکر کرتے ہوئے زیادہ سے [illegible] حصہ لینے کی تلقین فرمائی اور جلسہ بخیر و خوبی دعا پر ختم ہوا۔ مستورات کے جلسہ سننے کے لئے باپردہ انتظام تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے [illegible] کی جماعت کے اکثر مردوں عورتوں اور بچوں نے حصہ لیا۔ ایک دوست نے [illegible] زندگی بھی وقف کی۔

(جنرل سیکرٹری جماعت کنری)

اسلامی نظام میں اطاعت امیر کی اہمیت

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل ربوہ)

سلسلہ احمدیہ کا نظام اسلامی بنیادوں پر قائم ہے۔ قرآن کریم میں ہے واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعاً ولا تفرقوا (آل عمران) کہ اے مسلمانو! اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور تفرقہ مت کرو۔ اس آیت میں اسلامی تنظیم سے وابستگی کی ہدایت کی گئی ہے۔ نیز فرمایا ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاءھم البینٰت واولٰئک لھم عذاب عظیم۔ کہ اے لوگو تفرقہ کرنے والوں کی طرح مت بنو۔ جنہوں نے کھلے نشانات اور بیّنات کے آنے کے بعد اختلاف کیا ان لوگوں کے لئے بڑا عذاب ہے۔

قرآن کریم کے اس بیان سے ظاہر ہے کہ اسلامی تنظیم سے الگ ہونے کا نتیجہ عذاب ہوتا ہے۔ مسلمانوں میں عرصہ دراز تک اسلامی نظام قائم رہا۔ بڑی بڑی حکومتیں ڈرتی تھیں اور اسلام سے مرعوب تھیں۔ لیکن جب سے اس قوم نے تفرقہ کیا اور اسلامی تنظیم کے طریق کو چھوڑ دیا۔ دوسری قوموں پر اس کا کوئی اثر باقی نہ رہا۔ وہ شتر بے مہار کی طرح ہیں۔ اُن کا کوئی واجب الاطاعت امام نہیں ہے۔ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ اور حضور نے اسلامی بنیادوں پر نظام کو قائم کیا۔ اب خدا کے فضل و کرم سے سلسلہ احمدیہ اسلامی بنیادوں پر قائم ہے۔

جماعت احمدیہ ایک واجب الاطاعت امام رکھتی ہے اور اس کے مقرر کردہ امراء کی اطاعت کرتی ہے۔ امراء کی اطاعت کے بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جو ارشادات ہیں ذیل میں ملاحظہ ہوں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی۔ اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ اور اے لوگو امام تو ڈھال ہے اس کے پیچھے ہو کر مقابلہ کیا جاتا ہے اور اس ڈھال کے ذریعہ سے بچا جاتا ہے۔ بخاری اور مسلم دونوں نے اسے روایت کیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس بیان سے اطاعت امیر کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے

بخاری میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو بات کو سُنو اور فرمانبرداری کرو اگرچہ حبشی غلام تم پر امیر مقرر کیا جائے جس کا سر منقّٰی کے دانہ کی طرح ہو۔

اس حدیث سے ثابت ہے کہ اسلام اطاعت امیر پر کتنا زور دیتا ہے اور فرماتا ہے خواہ امیر مقرر کردہ تمہاری نظر میں کیسا حقیر ہو۔ خواہ منقّٰی کے دانہ کی طرح سر رکھتا ہو تب بھی اس کی اطاعت کرو۔ (مشکوٰۃ)

سوم۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ جو شخص اپنے امیر کا ناپسندیدہ امر دیکھے پس اسے صبر کرنا چاہیئے اور شورش پا نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر کوئی بالشت کے برابر بھی جماعت سے علیحدگی اختیار کرے گا اور اسی حالت میں مرجائے گا تو اس کی موت جاہلیت اور کفر کی موت ہو گی۔ اسے بخاری اور مسلم دونوں نے روایت کیا ہے۔ یہ حدیث اطاعت امراء میں پہلی دونوں حدیثوں سے بھی واضح ہے اس میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ اگر امیر میں ناپسندیدہ امر بھی دیکھا جائے تو بھی صبر سے کام لینا چاہیئے اور تنظیم سے باہر نہیں ہونا چاہیئے۔

چہارم:۔ وائل بن حجر سے روایت ہے کہ سلمہ ابن یزید الجعفی نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اور کہا اے اللہ کے نبیؐ۔ اگر ہم پر ایسے امراء مقرر ہوں جو ہم سے اپنا حق لے لیں مگر ہمارا حق روک دیں اور ادا نہ کریں ایسے امراء کے متعلق کیا ارشاد ہے؟ فرمایا ”تم ان کی بات کو سُنو اور فرمانبرداری کرتے رہو کیونکہ اُن کے اعمال کی ذمہ داری ان پر ہے اور تمہارے اعمال کی ذمہ داری تم پر ہے“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

پنجم:۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مسلمانو! کہ جہاد تم کو ہر امیر کے ساتھ ہی واجب ہے۔ وہ امیر نیک ہو یا فاجر ہو اور خواہ وہ کبائر کا ارتکاب کرنے والا ہو تب بھی جہاد کے احکام میں اُس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو۔ اسی طرح نماز بھی تم پر ہر مسلمان کے پیچھے واجب ہے خواہ وہ امام نیک ہو یا فاجر ہو یعنی بدعمل ہو تب بھی امام مقررہ کے پیچھے نماز ادا کرو اور تفرقہ کی صورت پیدا نہ کرو۔ (ابوداؤد)

یہ حدیث جو صحاح ستّہ میں سے ابوداؤدؒ (رح) کی حدیث ہے اس میں نظام اسلامی کی اطاعت کو بالکل واضح الفاظ میں بیان کیا گیا ہے کہ اے لوگو تم اپنے امراء کی اطاعت کرو۔ جہاد کا موقعہ ہو تو امیر کے احکام پر لبیک کہو اور اس کے نقائص کی طرف نہ دیکھو۔

اسی طرح نماز کے متعلق حکم ہے خواہ تمہاری نظر میں مقررہ امام الصلوٰۃ میں نقائص بھی ہوں تو بھی اتحاد اسلامی اور نظام اسلامی سے باہر قدم نہ رکھو۔ بلکہ امام کی اقتداء میں نمازیں ادا کرو۔

اس سے کسی کو یہ وہم نہ گزرے کہ اسلام جو پاکیزگی پیدا کرنے کے لئے قائم ہوا ہے وہ ایسے امراء اور ائمہ کی اقتداء پر زور دیتا ہے جو شرع شریف کے خلاف کام کرنے والے ہیں۔ بلکہ اسلام کا منشاء یہ ہے کہ اے مومن تمہارا یہ کام ہونا چاہیئے کہ خدا اور رسول کے حکم کے ماتحت تم امراء اور ائمہ کی اطاعت کرو اور فرمانبرداری کرو اور جماعت سے علیحدگی اختیار نہ کرو۔ باقی سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو امیر کی اطاعت کرتے ہیں اور امام کی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ جس وجہ سے تم علیحدگی اختیار کرتے ہو وہ وجہ غلط ہو اور محض بدگمانی میں داخل ہو۔ کیونکہ ایسے بھی لوگ ہیں جو محض بدگمانی کے طور پر الزامات تراشتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں سے

وہ شخص عجیب نادان ہے کہ اپنے نفس کو تو بے راہ چھوڑ رکھا ہے مگر غیروں پر اعتراض کرتا ہے اور عیب لگاتا ہے۔

فرماتے ہیں سے

(باقی صفحہ ۸ پر)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

225

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

	نام	عہدہ	جماعت
(۱)	میاں محمد اکبر اقبال صاحب	جنرل سیکرٹری	کنری۔ ضلع تھرپارکر
(۱)	حاجی ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب	پریذیڈنٹ	ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ
(۱)	چوہدری فیروز خانصاحب	پریذیڈنٹ	چک ۱۶۸ مراد ضلع بہاولنگر
۲۔	چوہدری غلام احمد صاحب	امین	″ ″
۳۔	چوہدری محمد رفیق صاحب	سیکرٹری مال	″ ″
۴۔	چوہدری محمد حسین صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	″ ″
(۱)	چوہدری عبد الرحمٰن صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ چک ۱۳۰ ٹ۔ ۵۰۸ ضلع مظفرگڑھ۔
۲	چوہدری محمد لطیف صاحب	سیکرٹری مال امام الصلوٰۃ	″ ″
(۱)	مہر محمد الدین صاحب نمبردار	پریذیڈنٹ	سرانوالی بھلیر ضلع شیخوپورہ
۲۔	میاں روشن دین صاحب	سیکرٹری مال۔ محاسب	″ ″
۳۔	چوہدری سردار محمد صاحب انیس	امین	″ ″
۴۔	چوہدری محمد حسین صاحب چھینا	سیکرٹری اصلاح وارشاد	″ ″
(۱)	ماسٹر سومر خانصاحب	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال	گوٹھ دادخاں ضلع نوابشاہ
(۱)	ڈاکٹر محمد عبد الغفار صاحب	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال	قاضی احمد ضلع نوابشاہ
(۱)	میاں علی محمد صاحب	پریذیڈنٹ	چک ۸۶ نہر فتح الف ضلع بہاولپور
۲	مستری دلاور حسین صاحب	سیکرٹری مال	″ ″
(۱)	رائے سردار علی صاحب	سیکرٹری مال	چک ۲۷۸ گ ب شیرکا ضلع لائلپور۔
(۱)	قریشی ذکاء اللہ صاحب	سیکرٹری مال	دار الصدر ربوہ۔ جھنگ
(۱)	ملک عبد المالک صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	بدین ضلع حیدرآباد۔
(۱)	شیخ نور احمد صاحب منیر	سیکرٹری امور عامہ	محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ
(۱)	میاں عبد القیوم صاحب	جنرل سیکرٹری	بنوں ضلع کوہاٹ۔
(۱)	چوہدری محمد حیات صاحب	پریذیڈنٹ	خیرپور
۲۔	عبد العزیز صاحب	سیکرٹری مال واصلاح وارشاد	″ ″
(۱)	صوبیدار حمید احمد صاحب	پریذیڈنٹ	ہڈیارہ ضلع لاہور
(۱)	ڈاکٹر محمد رفیع صاحب	امین	نبی سر روڈ۔ ضلع تھرپارکر سندھ
(۱)	چوہدری عبد المومن صاحب کاٹھگڑھی	سیکرٹری مال	دار الرحمت ربوہ۔ ضلع جھنگ۔
۲۔	مستری عبد الرحیم صاحب	سیکرٹری امور عامہ	″ ″
(۱)	میاں لال الدین صاحب	سیکرٹری تعلیم واصلاح وارشاد	چک ۶ R-D ضلع لائلپور۔
(۱)	میاں خیر محمد صاحب	نائب امیر	ڈیرہ غازیخاں

چندہ وقفِ جدید ادا کرنے والے اصحاب
جماعت احمدیہ کراچی
(تیرھویں قسط)

حاجی عبدالکریم صاحب حلقہ شرقی ۶/-
محمد اسرائیل صاحب " ۶/-
سید سخاوت شاہ صاحب مارٹن روڈ ۶/-
ملک مبارک احمد صاحب ناظم آباد خود ۶/-
" " " " اہلیہ ۶/-
سید ارتضیٰ علی صاحب مارٹن روڈ ۶/-
اقبال احمد صاحب میجر " ۶/-
ناصر احمد صاحب " ۶/-
شیخ عبدالوہاب صاحب حلقہ شرقی ۶/-
" منجانب دادا شیخ حبیب الرحمٰن صاحب کپور تھلوی رض ۶/-
دادی اماں اہلیہ شیخ حبیب الرحمٰن صاحب ۶/-
اہلیہ شیخ عبدالوہاب صاحب ۶/-
بچگان شیخ عبدالوہاب صاحب ۶/-
سلطان جہانگیر صاحب جیکب لائن ۶/-
چوہدری رحمت علی صاحب مسلم (منشی) ۶/-
سیٹھ سید محمود صاحب عیدگاہ ۶/-
منجانب خود و افراد خاندان بحساب ۸ ر فی کس
ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب جیکب لائن کالونی ۶/-
اعجاز احمد صاحب باڈی گارڈ حلقہ شرقی ۶/-
خلیل احمد صاحب حیدرآبادی ناظم آباد ۱۸/- (۳ کس)
ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب رانجھہ
لارنس روڈ خود ۶/-
" " والد صاحب رض ۶/-
بیگم افتخار احمد سہروردی لارنس روڈ ۶/-
محمد حسین صاحب حلقہ شرقی ۶/-
مرزا محمد لطیف چغتائی لارنس روڈ ۹/-
غلام احمد صاحب حلقہ جنوبی ۳۶/-
بیگم سید محمد شریف شاہ صاحب درویش قادیان ۶/-
سید غلام مرتضیٰ صاحب کراچی خود ۱۰/-
" " " " بیگم صاحبہ ۶/-
" " " " جاوید مرتضیٰ ۶/-
" " " " ضیاء " ۶/-
" " " " اختر " ۶/-
" " " " نجمہ " ۶/-
" " " " طاہر " ۶/-
" " " " طیب " ۶/-
" " " " مبارکہ " ۶/-
" " " " مسلمہ " ۶/-
" " " سید محمد شریف مرحوم ۶/-
" " " حیات بی بی مرحومہ ۶/-

سید غلام مرتضیٰ صاحب کراچی نسیم مرتضیٰ ۶/-
" " " سعید " ۶/-
" " " احمد " ۶/-
" " " زبیر " ۶/-
محمد علی وانگ ۶/-
محمد سرور خان صاحب ناظم آباد ۶/-
محمد اقبال قریشی عیدگاہ ۶/-
مولوی عبدالحمید صاحب مارٹن روڈ ۶/-
غلام حسین صاحب جہلم ۶/-
چوہدری عبدالغفور صاحب ڈرگ روڈ ۶/-
میجر شمیم احمد صاحب لارنس روڈ ۳۰/- برائے ۵ سال
مرزا نذیر احمد صاحب مارٹن روڈ ۳۰/-
والدہ محمد مسعود احمد صاحب قریشی پیر الٰہی بخش کالونی ۶/-
محمد مسعود احمد قریشی " ۶/-
قدسیہ اہلیہ " ۶/-
داؤد احمد پسر " ۶/-
محمود احمد " ۶/-
شہود احمد " ۶/-
انیسہ قریشی دختر " ۶/-
رئیسہ قریشی " ۶/-
ڈاکٹر ظہور الحسن صاحب " ۶/-
سردار عطاء اللہ صاحب ناظم آباد ۶/-
محمد شفیع خان صاحب " ۶/-
ایم اے خورشید صاحب خود ۱۹۲/-
" " اہلیہ ۶/-
ضیا طاہرہ ۶/-
" حمید احمد ۶/-
" مبارکہ طیبہ ۶/-
" منیر احمد ۶/-
" راشدہ ۶/-
" کریم احمد ۶/-
" حامدہ ۶/-
" مجید احمد ۶/-
چوہدری شریف احمد ناظم آباد خود ۶/-
" " " اہلیہ ۶/-
" " " بچگان ۶/-
ایم اے خورشید صاحب ناظم آباد
" آنحضرت صلعم ۶/-
" حضرت مسیح موعودؑ ۶/-
" محمد عیسیٰؑ مرحوم ۶/-
" محمد موسیٰؑ مرحوم ۶/-
" کریم بخش مرحوم ۶/-
" " اہلیہ ۶/-

از ایم اے خورشید اہلیہ محمد موسےٰ صاحب ۶/-/-
قریشی بشیر حسین صاحب ناظم آباد ۶/-/-
نورالحق صاحب " ۶/-/-
شیخ چراغ دین صاحب " ۶/-/-
سید محمد نواز صاحب " ۱۲/-/-
مستری فضل کریم فیڈرل ایریا ۶/-/-
شیخ ممتاز رسول صاحب " ۱۸/-/-
گلزار محمد صاحب " ۶/-/-
شیخ محمد اکرام صاحب " ۱۲/-/-
شیخ عبدالوحید صاحب " ۶/-/-
مرزا بشیر بیگ صاحب " ۶/-/-
مرزا امیر دار محمد صاحب " ۶/-/-
عبدالقیوم قریشی " " ۶/-/-
عبدالمنان قریشی " " ۶/-/-
مرزا فضل الرحمٰن " ۶/-/-
مرزا عبدالمنان حلقہ شرقی ۶/-/-
صوفی مبارک احمد " " ۶/-/-
چوہدری محمد مدد علی " ۶/-/-
شیخ عبدالحق صاحب جیکب لائن ۶/-/-
کیپٹن سید افتخار حسین صاحب حلقہ رام سوامی ۶/-/-
نصیر احمد راجپوت " " ۶/-/-
قاضی مسعود احمد صاحب " ۶/-/-
چوہدری عبدالسلام صاحب " ۶/-/-
ڈاکٹر جلال دین صاحب " ۶/-/-
امام دین غیر از جماعت " ۶/-/-
قریشی رشید احمد صاحب " ۶/-/-
سلطان محمود احمد " ۶/-/-
والدہ صاحبہ " ۶/-/-
چوہدری فضل الٰہی صاحب ۶۹۰/-/-
شریف احمد لا کالج حلقہ صدر ۶/-/-
چوہدری محمد رفیق صاحب " ۶/-/-
قاضی محمد اسلم " " ۲۴/-/-
چوہدری عبدالمجید " " ۶/-/-
عبدالرحیم مدہوش " ۶/-/-
چوہدری عبدالمجید طالب " ۶/-/-
چوہدری حمید احمد صاحب " ۶/-/-
" امین احمد " " ۱۲/-/-
مرزا نذیر احمد " " ۶/-/-
مرزا اعجاز احمد " ۶/-/-
چوہدری عبداللہ خان صاحب " ۱۵۰/-
شیخ عبدالسلام صاحب از شیخ عبدالحفیظ صاحب مرحوم ۴۸/-
خواجہ محمد اسلم صاحب ۱۲/-/-
میر محمد اسلم طالب علم حلقہ جنوبی ۶/-/-
چوہدری عبدالغفور صاحب ڈرگ روڈ ۶/-/-
ڈپٹی محمد حسین صاحب حلقہ شرقی ۶/-/-
بشیر احمد جمیل حلقہ ناظم آباد ۶/-/-
چوہدری نذیر احمد صاحب ۶/-/-
ایم اے خورشید صاحب ابن مولوی قدرت اللہ صاحب ناظم آباد ۳۰/-

محمد حمید احمد صاحب ناظم آباد ۶/-/-
سید رحمت علی شاہ صاحب " ۶/-/-
شیخ خلیل الرحمٰن صاحب سعید منزل ۶/-/-
عبداللہ خان صاحب فیڈرل ایریا ۶/-/-
سید بشیر احمد صاحب " ۶/-/-
محمد ظفر اللہ صاحب بٹ " ۶/-/-
محمود احمد صاحب کھوکھر رام سوامی ۶/-/-
عذرا النساء بیگم اہلیہ محمود احمد کھوکھر ۶/-/-
چوہدری سلیم احمد صاحب " ۶/-/-
والدہ صاحبہ طاہر احمد صاحب " قریشی ۶/-/-
میاں محمد سعید صاحب " ۶/-/-
مرزا مسعود احمد صاحب حلقہ شرقی ۱۲/-/-
چوہدری لطیف احمد صاحب " ۶/-/-
ڈاکٹر رحمت رحیم صاحب " ۶/-/-
ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب " ۶/-/-
نائیک عبدالمالک صاحب مالیر ۶/-/-
ملک فضل حق صاحب پیر کالونی ۶/-/-
اہلیہ صاحبہ " " ۶/-/-
ملک ارشاد الحق صاحب " ۶/-/-
مولوی عبدالمجید صاحب لارنس روڈ ۳۰/-/-
میاں عبدالباسط صاحب مارٹن روڈ ۱۰/-/-
ڈاکٹر محمد ثناء اللہ صاحب انصاری ناظم آباد ۲۴/-/-
محمد الٰہی صاحب عیدگاہ ۶/-/-
انوار اللہ صاحب جیکب لائن ۱۲/-/-

درخواستِ دعا

مکرم ملک عزیز احمد صاحب آف قادیان حال پورن نگر سیالکوٹ جو ہمارے انڈونیشیا کے مبلغ مکرم میاں عبدالحی صاحب کے خسر ہیں انتڑیوں میں سرطان کی وجہ سے کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ ایک دفعہ اپریشن بھی کیا جا چکا ہے۔ لیکن ابھی مرض رفع نہیں ہوا۔ احباب دعا فرما دیں۔ مولا کریم ملک صاحب موصوف کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے

خاکسار رشید احمد چغتائی عفی عنہ سابق مبلغ بلاد عربیہ حال وارد سیالکوٹ

دعائے مغفرت

میرے والد محترم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم مصنف چٹھی مسیح ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ کی پھوپھی محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ بنت مرزا غلام قادر صاحب مرحوم وزیرآباد میں فوت ہوگئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ نیک اور مخلص خاتون تھی۔ مرحومہ کے والد مرزا غلام قادر صاحب مرحوم بہت بڑے حکیم اور باعمل عالم گذرے ہیں۔ احباب کرام مرحومہ کے لئے دعا مغفرت فرماویں کہ اللہ تعالےٰ اس کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمادے۔

(خاکسار مرزا محمد حسین ابن چٹھی مسیح، ربوہ)

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر
مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

بھکر ضلع میانوالی

مورخہ ۲۰ فروری بروز جمعرات کو یوم المصلح الموعود منایا گیا جلسہ بعد از نماز عصر ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اطفال نے درثمین سے اشعار پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں قریشی سمیع اللہ صاحب چوہدری رشید احمد صاحب اور ماسٹر نور محمد صاحب خالد نے تقاریر کیں۔ آخر میں پریذیڈنٹ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

محمد زبیر ارشد
جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ بھکر

چک ۳۳۲ دھنی دیو ضلع لائلپور

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز عشا مسجد احمدیہ چک نمبر ۳۳۲ ج ب میں بصدارت چوہدری محمد اعظم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال حلقہ لائلپور نے پیشگوئی مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز پر تقریر فرمائی۔ بعد دعا یہ مبارک جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

محمد حکیم طبیب سیکرٹری اصلاح و ارشاد

میانی گھوگھیاٹ

۲۰ فروری جلسہ مصلح موعود زیر صدارت مخدوم محمد ایوب صاحب پریذیڈنٹ ہوا۔ کارروائی جلسہ تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی ایک نظم مقام محمود خوش الحانی سے پڑھی گئی مولوی محمد صدیق صاحب نے تقریر کی اور صدر صاحب نے سبز اشتہار کی پیشگوئی سے دوستوں کو آگاہ کیا اور جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

(محمد خلیل الرحمن سیکرٹری مال)

دنیا پور

جماعت احمدیہ دنیا پور نے یوم مصلح موعود کا جلسہ ۲۰ فروری کو مسجد احمدیہ میں منعقد کیا جس میں پیشگوئی کے متعلق متعدد تقریریں کی گئیں۔ شیخ محمد منیر قائد مجلس خدام الاحمدیہ

نصرت آباد

جماعت احمدیہ نصرت آباد کا جلسہ مصلح موعود مورخہ ۲۰ فروری زیر صدارت پریذیڈنٹ صاحب جماعت ہذا منعقد ہوا۔ جلسہ میں پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب۔ جمال الدین صاحب اور قریشی میر محمد صاحب نے روشنی ڈالی اور جلسہ کی کارروائی کے بعد اجتماعی دعا کی گئی۔

عبد الکریم
سیکرٹری اصلاح و ارشاد نصرت آباد
ضلع تھرپارکر سندھ

عزیز پور ڈگری

جماعت احمدیہ عزیز پور ڈگری نے جلسہ مصلح موعود منعقد کیا۔ چوہدری نصیر احمد صاحب شاد نے مصلح موعود کی پیشگوئی اور اس کا ظہور" کے موضوع پر تقریر کی۔

خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے کارناموں پر تقریر کی۔ بعد ازاں چوہدری خدا بخش صاحب نے الوصیت سے قدرت ثانیہ کے بارہ میں اقتباس پڑھ کر سنایا۔

عبد الحق مبشر قائد مجلس خدام الاحمدیہ عزیز پور ڈگری

نوکوٹ سندھ

جماعت احمدیہ نوکوٹ کا جلسہ مصلح موعود ۲۰ فروری کو شام ساڑھے چار بجے زیر صدارت جناب ڈاکٹر محمد یونس صاحب پریذیڈنٹ جماعت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد چار تقاریر ہوئیں۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس کا مضمون جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کا ایک حصہ پڑھ کر سنایا گیا

بعد ازاں حضرت اقدس کی صحت کاملہ اور لمبی عمر کے لئے دعا کی گئی۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

سانگھڑ

جماعت احمدیہ سانگھڑ کا جلسہ زیر صدارت جناب مولوی منظور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ محمد طفیل صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ خاکسار نے درثمین سے نظم پڑھی۔ بعد ازاں مہدی شاہ صاحب معلم حلقہ نے مصلح موعود کی پیشگوئی پر مفصل طور پر روشنی ڈالی۔ صاحب صدر کی تقریر کے بعد دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا

ایم سمیع اللہ
سیکرٹری اصلاح و ارشاد

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

راولپنڈی

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا جلسہ مصلح موعود مورخہ ۲۰ فروری کو مسجد احمدیہ واقعہ مری روڈ میں منعقد ہوا۔ جلسہ کا اعلان شہر و چھاؤنی میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ بھی کرایا گیا۔ جلسہ گاہ کو نہایت دیدہ زیب طریق پر سجایا گیا۔

جلسہ ٹھیک چار بجے بعد از نماز عصر زیر صدارت مکرم امیر جماعت میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ نے جلسہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آج سے ۷۲ سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اور اس سے بھی قبل حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم و دیگر بزرگان دین نے جو مصلح موعود کے متعلق پیشگوئیاں بیان فرمائی تھیں۔ وہ حضرت سیدنا محمود ایدہ اللہ کے وجود با جود میں نہایت شان اور عظمت کے ساتھ پوری ہوئیں۔ اور اس دن کی یاد میں یہ جلسہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر فرمائیں۔

مکرم میاں محمود احمد صاحب نائب امیر نے پیشگوئی مصلح موعود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں بیان فرمائی۔

مکرم مجیب الرحمن صاحب آف کراچی نے حضرت اقدس مصلح موعود ایدہ اللہ کی ہوشیارپور والی مطبوعہ تقریر پڑھ کر سنائی جسے تمام حاضرین جلسہ نے توجہ اور انہماک سے سنا۔

مکرم ملک محمد شریف صاحب نے "خدا تعالےٰ کا سایہ اس کے سر پر ہوگا" کے موضوع پر اور مکرم دین محمد صاحب شاہد ایم اے نے "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی" کے موضوع پر تقریر کی۔

بالآخر صدر جلسہ مکرم میاں عطاء اللہ صاحب نے زندہ خدا اور زندہ نشان کے موضوع پر مدلل تقریر فرمائی۔ اور جلسہ نماز مغرب کے وقت پر دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

۲۰ فروری کو ہی مسجد احمدیہ میں ہی جلسہ زیر انتظام لجنہ اماء اللہ بھی دو بجے سے چار بجے شام تک منعقد ہوا۔ نماز مغرب کے بعد جماعت نے اجتماعی کھانے کا بھی انتظام کیا۔ جس میں جماعت کے مرد و زن اور بچے اڑھائی صد کی تعداد میں شریک ہوئے۔ اس اجتماعی کھانے کا نظارہ نہایت قابل دید اور محبت اور اتحاد کا ثبوت دے رہا تھا۔

جنرل سیکرٹری
(جماعت احمدیہ راولپنڈی)

کروندی ضلع خیرپور

مورخہ ۲۰/۲/۵۸ کو یوم مصلح موعود منایا گیا۔ احمدیہ مسجد میں جھنڈیاں لگائی گئیں اور چراغاں کا انتظام کیا گیا۔ ۸ بجے جلسہ کی کارروائی مولوی عبد الحق صاحب نور پریذیڈنٹ جماعت کروندی کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم بابا عمر الدین صاحب نے کی۔ بعد میں ایک بچے یاسین نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد دوسری نظم خاکسار (شریف احمد) نے پڑھی۔ پھر صدر صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی۔ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب نے تقریر بعنوان "علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" کی خاکسار نے "وہ دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا" کے عنوان پر تقریر کی محمد جمال صاحب نے بعنوان "وہ اولوالعزم ہوگا" تقریر کی۔

آخر میں صدر صاحب نے ایک مختصر تقریر کی دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔ دعا کے بعد سب دوستوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ غیر احمدی احباب کافی تعداد میں جلسہ میں شامل ہوئے۔ مردوں کے علاوہ عورتوں کے لئے علیحدہ پردہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ عورتیں بھی کافی تعداد میں آئیں۔ جلسہ ہر طرح سے کامیاب رہا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کروندی ضلع خیرپور)

علی پور گھلواں

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۸ء کو احمدیہ مسجد علی پور (گھلواں) ضلع مظفرگڑھ میں "جلسہ مصلح موعود" زیر صدارت قریشی محمد افضل صاحب صحابی منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مولوی کریم بخش صاحب نے کی۔ کئی چھوٹے بچوں نے خوش الحانی سے نظمیں سنائیں۔ مندرجہ ذیل دوستوں نے تقریریں کیں قریشی محمد افضل صاحب مولوی نور محمد اوورسیر پنشنر۔ مولوی کریم بخش صاحب وغیرہ مصلح موعود کی پیشگوئی کے ہر پہلو کو وضاحت سے بیان کیا گیا۔ غیر احمدی دوست بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے جلسہ کامیاب رہا۔ اللّٰھم زد فزد۔

الراقم
خاکسار: نور الدین جنرل پریذیڈنٹ
علی پور شہر
ضلع مظفرگڑھ

"پاکستان میں امتناع شراب کا مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے"

قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں وظائف کیلئے روسی پیشکش کا ذکر

کراچی ۳ مارچ۔ وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور نے کل قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں بتایا کہ حکومت پاکستان ملک میں شراب کے استعمال پر پابندی نافذ کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے چنانچہ مجوزہ پابندی کے پیش نظر حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ شراب فروخت کرنے کے لائسنس حاصل کرنے کے معاملہ میں مسلمانوں کی حوصلہ افزائی نہ کی جائے۔

وزیر داخلہ نے بتایا کہ امتناع شراب کے نفاذ کی تاریخ اور مجوزہ طریق کار حکومت کے زیر غور ہے۔ وزیر تعلیم مسٹر ح۔ ب۔ ڈاس نے سردار فضل الکریم کو بتایا کہ ایٹمی طاقت کے پرامن استعمال میں پاکستانی ماہرین کو تربیت دینے کے لئے سوویٹ روس نے ۱۹۵۶ء میں وظائف دینے کی پیشکش کی تھی۔ لیکن اسکالرشپ کی ماہیت یا مطالعہ و تربیت کے متعلق کوئی تفصیل موصول نہ ہوئی۔ چنانچہ ان تفصیلات کی عدم موجودگی میں بات آگے نہ بڑھ سکی۔ وزیر مواصلات نے بتایا کہ ۱۹۵۷ء میں نو لاکھ تیرہ ہزار چھ سو نواسی اشخاص بلا ٹکٹ سفر کرنے کے الزام میں پکڑے گئے۔ اس طرح اٹھتیس لاکھ نواسی ہزار پانچ سو اٹھائیس روپے کا نقصان ہوا۔ وزیر داخلہ نے بتایا کہ سرکاری ملازم رکھنے کی موجودہ پالیسی پر مرکزی ملازمتوں میں مساوی نمائندگی کے متعلق آئین کی دفعہ ۲۱ (۲) کی روشنی میں نظر ثانی کرنے کا مسئلہ کیبنٹ سیکرٹریٹ (اسٹیبلشمنٹ ڈویژن) میں زیر غور ہے اور توقع ہے کہ حکومت جلد ہی اس سلسلہ میں کوئی فیصلہ کرے گی۔

بجٹ کا راز ہرگز افشا نہیں ہوا

قومی اسمبلی میں ملک نون کا بیان

کراچی ۳ مارچ۔ وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون نے بجٹ کا راز افشا ہونے کے متعلق مسٹر چندریگر کے الزامات کی پرزور تردید کی ہے اس سلسلے میں کل ملک نون نے قومی اسمبلی میں ایک مفصل بیان دیا ہے اور کہا ہے کہ بجٹ کے قبل از وقت افشا کی سرکاری تحقیقات کے متعلق مسٹر چندریگر کا مطالبہ ماننے کو تیار ہوں۔ بشرطیکہ مسٹر چندریگر یہ یقین دلائیں کہ اگر ان کے الزامات غلط ثابت ہوئے تو وہ یا تو مستعفی ہو جائیں گے یا ایوان سے اپنے غیر ذمہ دارانہ بیان کی معافی مانگیں گے۔

وزیر اعظم نے مزید کہا کہ مجوزہ تحقیقاتی کمیٹی مسٹر چندریگر۔ چوہدری محمد علی اور وزیر خزانہ سید امجد علی پر مشتمل ہونی چاہیئے۔

ملک نون کے طویل بیان کے بعد مسٹر چندریگر نے کہا کہ میں اس سلسلے میں آج دوپہر جواب دوں گا۔ آپ نے کہا کہ ملک نون نے اپنے بیان میں بعض گمراہ کن باتیں کہی ہیں۔

گندم کے نرخوں میں کمی

ملتان ۳ مارچ۔ ضلع ملتان کے مختلف حصوں میں گندم کے نرخ مسلسل گر رہے ہیں اب یہاں گندم گیارہ بارہ روپے من آسانی سے مل رہی ہے۔ نرخوں میں کمی کے باعث ذخیرہ اندوزوں نے بھی اپنی گندم منڈیوں میں لانا شروع کر دی ہے۔ اور محکمہ خوراک نے گندم کی سرکاری خریداری کی مہم تیز کر دی گئی

اسلامی نظام میں اطاعت امیر کی اہمیت

(بقیہ صفحہ ۵)

؎ بدی پہ غیر کی ہر دم نظر ہے
مگر اپنی بدی سے بے خبر ہے (درثمین)

پس اے مومن تو کیوں وہ راستہ اختیار کرتا ہے جس میں غلطی کا امکان ہے۔ کیوں تو ان باتوں سے بالا ہو کر نظام کے پیچھے نہیں ہو لیتا اور کیوں تو اسلام کی مضبوطی کا باعث نہیں بنتا۔ یہ طریق تجھے ابتلاء سے بچائیگا اور اسلام کو فائدہ دے گا۔ لیکن اگر تو نظام اسلامی کے خلاف قدم اٹھائیگا تو ہو سکتا ہے۔ کہ خود ابتلا میں آ جائے اور اسلام کو بھی تیرے وجود سے نقصان کی صورت پہنچ جائے۔ اور اے مومن اگر تو اس معاملے میں اپنا ہی حق الیقین پر ہے تو تو نظام کو پھر بھی نہ چھوڑ۔ بلکہ وأتوا البيوت من أبوابها۔ اسلامی ہدایت کے مطابق اسلامی دستور کے اندر رہتا ہوا أولي الأمر کو وہ بات پہنچا دے اور پھر الفرقہ چھوڑ جا۔ اور اولی الامر کے فیصلہ کا انتظار کر۔ یہی اسلام کا منشاء ہے اور اس کے مطابق عمل ہونا چاہیئے۔

بہر حال اسلام نظام کو ہر حال میں قائم کرنے کے حق میں ہے اور تفرقہ پیدا کرنے والے کا سخت مخالف ہے۔

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

بدھ اپنے آپ کو پاکستانی نہ کہیں۔ یہ سب پاکستانی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قومی اسمبلی میں سب کو جگہ دی گئی ہے اسلئے اگر یہ سب مذہبی قومیں پاکستانی ہیں تو سب کے سیاسی اور وطنی حقوق یکساں ہیں اور کوئی وجہ نہیں ہے کہ انتخابات میں تو ان کو مسلمانوں سے الگ رکھا جائے۔ لیکن ایک ہی اسمبلی میں ان کو برابر کی جگہ دی جائے۔

اگر انتخابات جدا ہونے چاہئیں تو اس سے بڑھ کر تو سب قوموں کی اسمبلیاں بھی جدا ہونی چاہئیں بلکہ ان کو الگ الگ خطے دیکر پاکستان سے الگ کر دینا چاہیئے۔ جداگانہ طریق انتخاب کا منطقی نتیجہ یہی ہو سکتا ہے۔ مگر جب مشرقی پاکستان کے ہندو پاکستان سے نکل نکل کر بھارت جاتے ہیں تو کیوں کوشش کی جاتی ہے کہ انہیں نکاسی سے روکا جائے۔

جداگانہ طریق انتخاب کا سب سے بڑا نقصان جو ہے وہ یہ ہے کہ پاکستانی غیر مسلم کبھی پاکستان کے وفادار شہری نہیں بن سکیں گے۔ بلکہ اس طرح ہم ان کو شہ دیں گے کہ وہ اپنی وفاداریاں پاکستان کے خلاف بھارت سے یا اور کسی ملک سے وابستہ کریں۔ اور انہیں جب موقع ملے پاکستان کو نقصان پہنچائیں۔ وہ اس ملک میں صرف انتفاع کی غرض سے رہیں گے۔ اور ان کی ہمدردیاں کبھی پاکستان سے نہ ہو سکیں گی۔ بلکہ وہ یہاں صرف مسلمانوں کی لوٹ کھسوٹ کو ہی غنیمت سمجھیں گے۔

(باقی)

گمشدہ نقدی

مورخہ ۲ مارچ کی رات کو دار الرحمت وسطی (نزد ریلوے سٹیشن) میں میرے لڑکے عزیز ملک نثار احمد کے ہاتھ سے راہ چلتے دس دس روپے کے دو نوٹ گر گئے ہیں۔ جو رات کے اندھیرے میں تلاش کے باوجود نہیں مل سکے۔ اگر کسی کو یہ نوٹ ملے ہوں تو وہ خاکسار کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ ان کی خدمت میں دو روپے بطور انعام پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار ملک فضل احمد باڈی گارڈ
حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ